## سوال

ک میں (نکسیر) 17 کا نا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

رکسی شخص کو رمضان المبارک میں اٹھائیس یوم تک نکسیر آتی رہے تو اس کا حکم کیا ہے۔ ؟ آپ کی اطلاع کے لیے عرض ہے کہ میری عمر انچاس برس ہو چکی ہے لیکن اب تک مجھے نکسیر نہیں آئی تھی، لیکن پچھلے برس رمضان المبارک میں صبح سے لیکر غروب آفتاب تک تقریبا چھ گھنٹے چلتی رہی۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

تو معاملہ وہی ہے جو آپ نے بیان کیا ہے تو آپ کا روزہ صحیح ہے؛ کیونکہ آپ کو نکسیر میں کوئی اختیار نہیں تھا اور وہ خود ہی آئی ہے اس لیے اس کے وجود پر آپ کا روزہ نہیں ٹوٹا اس کی دلیل شریعت اسلامیہ کی آسانی ہے.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اللہ تعالی کسی بھی جان کو اس کی استطاعت سے زیادہ مکلف نہیں کرتا   البقرة (286).

اللہ سبحانہ وتعالی کا یہ بھی فرمان ہے :

اللہ تعالی تم پر کوئی تنگی نہیں کرنا چاہتا   المآئدة (6).

تعالی ہی توفیق دینے والا ہے، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوران کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمت نازل فرمائے "انتہی

ء (265-264/10).

مستقل کمیٹی کے فتاوی جات میں یہ بھی درج ہے :

رکسی شخص کے اختیار کے بغیر روزے کی حالت میں نکسیر پھوٹ جائے تو اس کا روزہ صحیح ہے "انتہی.

اعندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ علمائے حدیث

### کتاب الصلوٰۃ جلد 2